مَكَانَةُ الْأَخِ الْكَبِيرِ

الْخُطْبَةُ الْأُولَى:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْأَخَ نِعْمَةً تُشْكَرُ، وَهِبَةً تُذْكَرُ، وَقُوَّةً تُدَّخَرُ، وَسَنَدًا بِهِ يُفْتَخَرُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَمَنْ تَبِعَ هُدَاهُمْ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ: ﴿وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ﴾.

عزیز دوستو، میرے مومن بھائیو! آج ہمارا موضوعِ سُخَن "بڑا بھائی" ہے، تو آپ کیا جانیں کہ بڑے بھائی کا مقام و مرتبہ کیا ہے؟ وہ رُوح کا ٹکڑا ہے، دل کی دھڑکن ہے، بچپن کا ہَم نَشین ہے، لڑکپن کا ساتھی ہے، جوانی کا دَست و بازُو ہے، اور باپ کے بعد باپ کی طرح ہے، جو آپ کا سہارا اور ڈھال بنتا ہے، جب اُس کا ذکر کیا جائے تو طاقت و قوت کا تذکرہ ساتھ ہو، جب وہ شریکِ مجلس ہو تو حِکمت و دانائی جلوہ اَفروز ہو، اور جب اُسے بُلایا جائے تو مدد کے لیے حاضر ہو، لا رَیب کہ بڑا بھائی مُحِبّ و شَفیق ہوتا ہے، بہترین رفیق و اَنیس ہوتا ہے، تنگی میں جائے پناہ ہوتا ہے، جو مشکل میں سہارا دیتا ہے، اور کمزوری میں آپ کا زورِ بازُو بنتا ہے، اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زبان سے اُن کے بھائی کے

بارے میں فرمایا: ﴿اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي﴾، "اُس سے میری کمر مضبوط کردے، اور اسے میرے کام میں شریک کردے"۔ تو اللہ عزّوجل نے اُنکی دعا قبول کی اور فرمایا: ﴿سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ﴾، "ہم تیرے بازو کو تیرے بھائی سے مضبوط کردیں گے"۔

تو اللہ کے بندو! ہم بڑے بھائی کا حق کیسے ادا کریں؟ سو اُس کا حق یہ ہے کہ ہم اُس کی قدر پہچانیں، اُس کے مقام کو جانیں، چُنانچہ نیکی واِکرام میں بڑے بھائی کا درجہ، ماں، باپ اور بہن کے بعد، مَحرَم رشتے داروں میں سب سے مُقدَّم شمار ہوتا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «بَرَّ أُمَّكَ وَأَبَاكَ، وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ، ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ»، "نیکی کر اپنی ماں سے، اپنے باپ سے، اپنی بہن اور بھائی سے، پھر درجہ بدرجہ اپنے سب سے زیادہ قریبی رشتے سے"۔

اور بڑے بھائی کے ساتھ نیکی اُسکے ساتھ صلہ رحمی اور اُس سے محبت کرنے میں ہے، اُسکی خبرگیری رکھنے، اُس سے ملاقات کرنے اور اُسکی اور اُسکے اِہل وعَیال کی مزاج پُرسی میں ہے، اِسی طرح بڑے بھائی کے لیے جذبہ اِیثار رکھنا اور گاہے بگاہے اُسے تُحفہ تحائف دینا، یہ سب نیکی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ایک چادر عنایت فرمائی، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہ چادر اپنے بھائی کو پہنا دی.

میرے بھائیو! بڑے بھائی کے ساتھ نیکی اُسکا اِکرام و احترام کرنے اور اُسکی عزت و توقیر میں ہے، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان پر عمل پیرا ہوتے ہوئے: **«لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوَقِّرْ كَبِيرَنَا»،**

"وہ ہم میں سے نہیں جو ہمارے بڑوں کی عزت نہ کرے". اسی طرح بڑے بھائی کی عزت و توقیر میں یہ بھی شامل ہے کہ اُسکی رائے کو توجہ سے سُنا جائے، اُس کے تجربات سے فائدہ اُٹھایا جائے، اُس سے مشورہ لیا جائے، چُنانچہ عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ سے پوچھا گیا: "انسان کو سب سے بہترین چیز کیا دی گئی؟" تو اُنہوں نے جو چیزیں ذکر کیں، اُن میں سے ایک: "سَگا بھائی ہے، جس سے مشورہ لیا جا سکے"، کیونکہ وہ نہ تو اُسے دھوکہ دیتا ہے، اور نہ ہی اُسے تنہا چھوڑتا ہے، بلکہ اُسے خیر کی راہ دکھاتا ہے، دُرُست جانب اُسکی رہنمائی کرتا ہے، اور اپنے لیے جو چاہتا ہے، اپنے بھائی کے لیے بھی اُسی کی تمنا کرتا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی سے فرمایا: **«أَتُحِبُّ الْجَنَّةَ؟»**، "کیا تُو جنت کو پسند کرتا ہے؟" اُن صحابی نے عرض کی: "جی ہاں!" تو آپ علیہ السلام نے فرمایا:

«فَأَحِبَّ لِأَخِيكَ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ»، "تو پھر اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کر، جو اپنے لیے پسند کرتا ہے". یعنی اپنے نسبی بھائی اور دوسروں کے لیے بھی وہی خیر پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو.

اللہ کے بندو! بڑے بھائی کے تئیں ہمارا فرض یہ بھی ہے کہ اُس کی نیکی کو سَراہیں، اُس کی لغزِش سے درگزر کریں، اور اُس سے قطع تعلق کو معمولی نہ سمجھیں، شاعر کہتا ہے:

"وَلَا تَقْطَعْ أَخًا لَكَ عِنْدَ ذَنْبٍ *** فَإِنَّ الذَّنْبَ يَغْفِرُهُ الْكَرِيمُ"

"کسی خطا پر اپنے بھائی سے قطع تعلق نہ کر، کیونکہ خطا سے درگُزر کرنا اہلِ کرم کا شیوہ ہے".

پھر یہ کیا ماجرا ہے کہ کچھ لوگ اپنے بھائی بہنوں سے قطع تعلق کیے بیٹھے ہیں؟ اُنکے حقوق سے غافل ہوئے پڑے ہیں، نہ اُن کی خبر لیتے ہیں، نہ اُن سے بات چیت کرتے ہیں؛ محض مالی معاملات میں اختلاف کے سبب، اور کبھی کسی عارضِی بات پر،

تو کبھی کسی بدگمانی یا چغلخوری کی وجہ سے، یا کوئی نادانستہ غلطی سرزد ہو جانے پر راہیں جُدا کر لیتے ہیں، خُدارا! ایسے لوگ رب تعالیٰ سے ڈریں، اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اِس وعید سے بچیں، آپ علیہ السلام کا ارشاد ہے: «لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ»، "رشتہ ناتا توڑنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا!".

تو اے رب کریم! ہمیں اپنے رشتہ داروں سے جوڑنے والا بنا، بڑے بھائی کی عزت و توقیر کرنے والا بنا، اور اپنی اور اُن کی اطاعت کی توفیق عطا فرما، جن کی اطاعت کا تونے ہمیں اپنے اس فرمان میں حکم دیا ہے: ﴿**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ**﴾.

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ
فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ:

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ.أَمَّا بَعْدُ:

اے برادرِ کبیر! جتنا آپکا مقام و مرتبہ ہے، اُتنی ہی آپکی ذمہ داری اور فرض بھی ہے، مقامِ شَرف اُسی کو حاصل ہوتا ہے جو ذمہ داری بھی نِبھائے، اور فضل و توقیر اُسی کو زیبا ہے جو ایثار کرے، بڑا بھائی اپنے بہن بھائیوں میں عدل و انصاف کے ترازو کی ماَنِند ہے، جو ہر کَج رُو کو ٹھیک کرتا ہے، عقل و دانائی سے اُنہیں نصیحت کرتا ہے، زَبانِ حِکمت سے اُنکی رہنمائی کرتا ہے، رَحمت و اُلفت کے سائے تَلے اُنکو جمع کرتا ہے، محبت و مودت کے ذریعے اُنکے دلوں کو جوڑے رکھتا ہے، معاملاتِ زندگی میں اُنکی معاونت کرتا ہے، نصیحت آموز گفتگو سے اُنکی مدد کرتا ہے، ناچاقیاں پیدا ہوجائیں تو اُنکے درمیان صلح کرواتا ہے، رب تعالیٰ کے اِس حُکم کی تعمیل میں: ﴿فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ﴾، "سو اپنے بھائیوں میں صلح کرادو".

اے بڑے بھائی! تُو اُن کا سایہِ عاطفت ہے، خبردار! کہیں اُن کا حق ضائع نہ کر بیٹھنا، اُن کے تئیں اپنی ذمہ داری میں غفلت کا شکار نہ ہوجانا، اُن کے مال و اَسباب کی جانب حرص و لالچ سے نہ دیکھنا، اور نہ ہی اُن کے اَثاثوں پر ہاتھ دراز کرنا؛ کیونکہ اِس کا اَنجام

خطرناک ہے، اور اِس کے نتائج نہایت بُرے اور تباہ کُن ہیں. لہٰذا اُنکے ما بین عدل و اِنصاف کو اپنا شِعار بناؤ، ہمیشہ اُنکے لیے خیر و بھلائی کی تمنا کرو، ہرگز اُن سے قطع تعلق اختیار نہ کرو، کیونکہ آپ اُن کے لیے نَمُونہ و مُقتدیٰ ہو، آپ ہی سے خاندان کا اتحاد وابستہ ہے، آپ کی بدولت رشتہ داریاں قائم رہتی ہیں، آپ ہی کے کردار سے بھائی چارگی مضبوط ہوتی ہے، اور یہ سب کچھ اللہ کے نزدیک آپکے لیے خیر و بھلائی کا ذریعہ ہے، اور آپکی اپنے والدین کے ساتھ نیکی ہے، آپکے بچوں کے لیے سبق ہے، آپکے خاندان کی عزت کا پاس ہے، آپکے معاشرے کے لیے احسان ہے، اور اپنے وطن کے ساتھ وفاداری ہے.

اللہ کے بندو! ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾، "بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو تم بھی اُس پر درود اور سلام بھیجو".

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا بِكَ مُؤْمِنِينَ، وَلَكَ عَابِدِينَ، وَإِلَيْكَ مُنِيبِينَ، وَلِإِخْوَتِنَا وَأَخَوَاتِنَا وَاصِلِينَ، وَلَهُمْ مُقَدِّرِينَ، وَبِوَالِدِينَا بَارِّينَ، وَارْحَمْهُمْ كَمَا رَبَّوْنَا صِغَارًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الِاسْتِقْرَارَ، وَالرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ، وَأَتِمَّ اللَّهُمَّ الْعَافِيَةَ عَلَيْنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي أَرْزَاقِنَا، وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ، الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بن زَايد، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايد، وَالشَّيْخَ رَاشِد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.